بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۱ جمادی الاوّل ۱۳۹۳ھ ۲۳ احسان ۱۳۵۲ ہش ۲۳ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۴۱

اخبار احمدیہ

ربوہ — ۲۲ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور اہم دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ - ۲۲ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

بدن میں اور کمر میں درد کی وجہ سے طبیعت علیل ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے اور حضرت منشی حبیب الرحمان صاحب رضی حاجی پور۔ کپورتھلہ (یکے از اصحاب ۳۱۳) کے پوتے شیخ امین الرحمان صاحب ایم ایس سی حال نیوجرسی امریکہ کا نکاح راشدہ مجید صاحبہ ایم ایس سی بنت مکرمی مولوی عبدالمجید صاحب سیکرٹری امور عامہ و زعیم اعلیٰ انصار اللہ و پریذیڈنٹ حلقہ مارٹن روڈ کراچی کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولوی سلطان محمود صاحب انور شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے احمدیہ ہال کراچی میں ۱۵ جون ۱۹۷۳ء بروز جمعۃ المبارک پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خاکسار شیخ خلیل الرحمان سیکرٹری ضیافت۔ جماعت احمدیہ۔ کراچی)

ادائیگیوں کا آخری مرحلہ آن پہنچا

غلبہ اسلام کے منصوبہ کو تیز رفتاری سے چلانے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہا۔ وعدے لکھوائے اور ادائیگی شروع کر دی۔ ایک معقول تعداد سو فیصد ادائیگی بھی کر چکی ہے۔ باقی مخلصین سے درخواست ہے کہ وہ اس کی فکر کریں۔ آخری مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ اس سال ہر وعدہ کنندہ نے سو فیصد ادائیگی کرنا ہے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر چاہتے ہو کہ آسمان میں تمہارے لئے تبدیلی ہو تو پہلے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرو

جو شخص ایسا کرتا ہے اسکے عذاب اور دُکھ کو اللہ تعالیٰ سُکھ اور آرام میں بدل دیتا ہے

"خدا تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذابِ الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک قانون اور سُنّت ہے، اِس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے ہی یہ فیصلہ کر دیا ہے۔ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا۔ سُنّت اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اُس کے لئے تبدیلی ہو، یعنی وہ اُن عذابوں اور دُکھوں سے رہائی پائے جو شامتِ اعمال نے اُس کے لئے تیار کئے ہیں۔ اُس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وُہ اپنے اندر تبدیلی کرے۔ جب وہ خود تبدیلی کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق جو اُس نے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ میں کیا ہے۔ اُس کے عذاب اور دُکھ کو بدلا دیتا ہے اور دُکھ کو سُکھ سے تبدیل کر دیتا ہے۔ جب انسان کے اندر تبدیلی کرتا ہے تو اُس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو بھی دکھاتا پھرے۔ وہ رحیم و کریم خدا جو دِلوں کا مالک ہے اُس کی تبدیلی کو دیکھ لیتا ہے کہ یہ پہلا انسان نہیں ہے اِس لئے وُہ اُس پر فضل کرتا ہے۔ تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک شخص نماز، روزہ اور دوسرے اشغال و اذکار سے ریاء کرتا تھا تاکہ لوگ اُسے ولی سمجھیں۔ لیکن اِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ تمام لوگ اُسے ریاکار سمجھتے تھے یہانتک کہ بچے بھی جس راستہ سے وُہ گذرتا تھا اُسکو ریاکار اور فریبی کہا کرتے تھے۔ ایک وقت تک اُس کی حالت ایسی ہی رہی۔ آخر اُس نے سوچا کہ اِس طریق سے کوئی فائدہ تو نہیں ہُوا بلکہ حالت بدتر ہوتی ہے اِس لئے اِس کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ پس اُس نے چھوڑ دیا۔ . . . . وہ اپنی نیکیوں کو چھپانے لگا اور اندر ہی اندر اللہ تعالیٰ سے سچی محبت کرنے لگا۔ اِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ لکھا ہے کہ جس کوچہ سے گذرتا عام لوگ اور بچے بھی اُسے کہتے کہ بڑا نیک ہے۔ ولی ہے۔ بزرگ ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۴، ۱۵۵)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہ احسان ۱۳۵۲ہش

تقویٰ کا امتحان اور اس کے ۲ طریق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کو بالصراحت بیان کیا ہے کہ اعمال وہی قبول کئے جاتے ہیں جو تقویٰ کی روح سے مملوء ہوں جیساکہ فرمایا اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ○ (المائدہ آیت ۲۸) - لیکن انسان اُسوقت تک صحیح معنوں میں متقی نہیں بنتا جب تک کہ مشکلات و مصائب کے وارد ہونے پر وہ اپنے متقی ہونے کا ثبوت نہ دے - اسی لئے اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ وہ متقیوں کو مختلف قسم کے مصائب میں سے ضرور گزارتا ہے - جب وہ مصائب کے دوران بھی تقویٰ کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور اس طرح اپنے عمل سے اپنے متقی ہونے کا ثبوت دیتے ہیں تو پھر خدا تعالےٰ انہیں بے انداز اجر و ثواب اور انعام و اکرام سے نوازتا ہے اور اُن کی عزت دوسرے انسانوں کے دلوں میں قائم کر دکھاتا ہے۔

تقویٰ کے امتحان میں کامیاب ہونے کے لئے متقیوں کو ۲ قسم کی تکالیف میں سے گزرنا پڑتا ہے - ان میں سے ایک شرعی تکالیف کہلاتی ہیں اور دوسری اپنی نوعیت کے اعتبار سے سماوی تکالیف کے نام سے یاد کی جاتی ہیں - ان میں سے شرعی تکالیف ایک متقی اپنے اوپر برضاء و رغبت خود وارد کرتا ہے - تکالیف سماوی میں متقی کی اپنی رضاء و رغبت کا دخل نہیں ہوتا - وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے وارد کی جاتی ہیں - ایک متقی انسان ان میں رضاء بالقضاء کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرکے ثابت کر دکھاتا ہے کہ اس نے ہر شئے پر خدا کو مقدم کیا ہوا ہے - چنانچہ وہ مشکلات و مصائب کے دوران بھی تقویٰ کی باریک راہوں پر گامزن رہتے ہوئے خدا تعالیٰ کی راہ میں آگے ہی آگے قدم بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے متقیوں کو پیش آنے والی شرعی تکالیف اور سماوی تکالیف ہر دو کا قرآن مجید میں علیحدہ علیحدہ ذکر کرکے ان کے دوران متقیوں کے عملی نمونہ کا تفصیل سے ذکر کیا ہے اور اس طرح مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ ہر دو قسم کی تکالیف میں سے گزر کر آگے ہی آگے قدم بڑھائیں تاکہ ان پر انعام و اکرام کی بارش ہو اور وہ دُنیا اور آخرت میں حقیقی فوز و فلاح سے ہمکنار ہوں - جہاں تک ان شرعی تکالیف کا تعلق ہے جو متقی لوگ اپنے اوپر بکمال ذوق و شوق کے ساتھ ازخود وارد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (البقرہ آیات ۳ تا ۶)

یہی کامل کتاب ہے - اِس امر میں کوئی شک نہیں کہ یہ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے - اور متقی وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونے والی موعود باتوں پر بھی یقین رکھتے ہیں - یہ لوگ یقیناً اُس ہدایت پر قائم ہیں جو اُن کے رب کی طرف سے آئی ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

ان آیات میں اُن شرعی تکالیف کا ذکر کیا گیا ہے جو متقی لوگ اپنی خوشی اور رضاء و رغبت سے اپنے اُوپر وارد کرتے ہیں - ان میں سے پوری شرائط کے ساتھ نمازوں کے قیام اور انفاق فی سبیل اللہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے - مزید برآں وہ تمام شرعی احکام جن پر وہ دل و جان سے ایمان لاتے ہیں اُن پر بھی وہ اپنی مرضی سے عمل پیرا ہوکر اپنی پوری مستعدی دکھاتے ہیں - اپنی اس مستعدی کی وجہ سے وہ ہدایت پر قائم ہوتے ہیں اور فلاح ان کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے - ان تکالیف کو ہرچند کہ وہ ازخود اپنے نفس پر وارد کرتے ہیں تاہم اس امر کی گنجائش بھی ہوتی ہے کہ وہ ان تکالیف کو برداشت کرنے میں اللہ تعالیٰ کی عطاکردہ رعایتوں سے فائدہ اٹھاکر اپنے لئے ایک حد تک آسانی پیدا کرلیں جیسے بیماری وغیرہ کی حالت میں تیمم، فدیۂ رمضان، نماز میں قصر وغیرہ کی رعایتیں ہیں۔

ان شرعی تکالیف کے علاوہ اللہ تعالیٰ متقیوں کو بعض تکالیفِ سماوی کے ذریعہ بھی آزماتا ہے - وہ تکالیف ایسی ہوتی ہیں کہ انہیں برداشت کرنے میں ان کے اپنے اختیار اور مرضی کا کوئی سوال نہیں ہوتا اور نہ وہ ان میں اپنے لئے کسی نوع کی آسانی سہولت پیدا کر سکتے ہیں - چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ میں ہی تکالیف سماوی کے ذریعہ متقیوں کو آزمانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○ (البقرہ آیات ۱۵۶ تا ۱۵۸)

ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے - اور اے رسول! تو ان صبر کرنے والے (متقیوں) کو خوشخبری سُنادے جن پر جب بھی کوئی مصیبت آئے تو گھبراتے نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں - یہی وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

یہ تکالیف سماوی جب آتی ہیں تو متقی اور غیر متقی دونوں ہی کو برداشت کرنا پڑتی ہیں - متقی لوگ صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھاکر مدارجِ عالیہ کے مستحق قرار پاتے ہیں - غیر متقی بے صبری کا مظاہرہ کرکے اپنے آپکو ہر قسم کے اجر و ثواب سے محروم کر لیتے ہیں - شرعی تکالیف برداشت کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے صرف ہدایت پر قائم رہنے اور فلاح پانے کی ضمانت دی ہے - اسکے بالمقابل تکالیفِ سماوی پر صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھانے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے متقیوں کو برکتیں اور رحمتیں نازل ہونے کی بشارتیں دی ہیں اور انہیں ہدایت یافتہ ہونے کی سند عطا فرمائی ہے۔

الغرض تقویٰ اُسوقت تک متحقق نہیں ہوتا جب تک کہ انسان شرعی تکالیف جنہیں وہ خود اپنے پر وارد کرتا ہے اور تکالیف سماوی جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے اُس پر وارد کی جاتی ہیں ہر دو قسم کی تکالیف میں اپنے مستقیم الحال ہونے کا ثبوت نہیں دیتا - اور جب وہ ہر دو حالتوں میں اپنے مستقیم الحال ہونے کا ثبوت دے دیتا ہے تو وہ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ کے زمرہ میں داخل ہو جاتا ہے ٭

قطعہ

کج کلاہی، دلیلِ کج فہمی
خاکساری، ثبوتِ دانائی
اہلِ دل سے سُنا ہے یہ مَیں نے
ایک دھوکا ہے شانِ دارائی

(ڈاکٹر محمود الحسن الیمن آبادی)

جزائر فجی میں تبلیغِ اسلام

تبلیغی اور تربیتی جلسوں کا انعقاد۔ انفرادی ملاقاتیں اور تبلیغی دورے
ریڈیو پر تقاریر۔ لٹریچر کی تقسیم۔ اٹھارہ افراد کا قبولِ اسلام

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ جزائر فجی

از یکم دسمبر ۱۹۷۲ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۳ء

اس وقت جزائر فجی میں دو مبلغین مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج مبلغ اور خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی و تربیتی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ دسمبر ۱۹۷۲ء سے اپریل ۱۹۷۳ء کے عرصہ کے دوران جزیرہ ویٹی لیوو۔ میں "صوا" "نصوری" "ناندی" "لٹوکا" "بادو" "سنگاٹوکا" اور ان شہروں کے نزدیک ۲۵ کے قریب مقامات کے دورے کئے۔ اسی طرح ونوا لیوو جزیرے میں لمباسہ، البلوا، الٹہ وانگا تابیا اور سینکا نگا مقامات کا دورہ کیا۔ بڑے خوشگوار ماحول میں تبلیغی گفتگو کا موقعہ ملا اور حسب موقع لٹریچر بھی تقسیم کیا۔

تبلیغی جلسے

اس دوران چند ایک جلسے منعقد کئے گئے۔ ان میں حاضرین کی اکثریت عموماً غیر مسلم اور غیر از جماعت افراد کی ہوتی تھی۔ تقاریر میں اسلام کی خوبیاں، قرآن کریم کے فضائل، جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور ارفع مقام، مذہب کی ضرورت، حقیقتِ دجال، قرآن کریم کی پیشگوئیاں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی صداقت پر روشنی ڈالی۔ ان جلسوں میں حاضرین کو سوالات کرنے کا موقعہ بھی دیا گیا۔ اور ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے گئے۔

تربیتی اجتماعات

تبلیغی جلسوں کے علاوہ تربیتی اجتماعات بھی منعقد کئے جاتے رہے جن میں احمدی مرد اور مستورات، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے ارکان بھی شامل ہوتے رہے۔ یہ اجتماعات فجی کے مغربی حلقے میں بھی ہوتے۔ اور مشرقی میں بھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت کی تعلیم و تربیت اور اصلاح ما بین کے مواقع میسر آئے۔

ریڈیو فجی پر تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولوی محمد صدیق کو ایک مرتبہ عید الاضحیہ کی اہمیت اور حکمت پر اور خاکسار کو دو مرتبہ تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ خاکسار نے ایک تقریر میں بیان کیا کہ "اسلام امن کا علمبردار ہے" اور دوسری تقریر میں "جلسہ اعظم مذاہب" کے موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مضمون کے غالب اور بالا رہنے کے نشان کو بیان کیا۔ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا برملا اظہار ریڈیو فجی سے کیا گیا۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ناندی شہر میں جماعت کو اللہ تعالیٰ نے ایک عالیشان مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ مسجد سال گذشتہ کے شروع میں مکمل ہو گئی تھی۔ اس مسجد کا نام مسجد اقصیٰ ہے اس دفعہ اس مسجد میں ۱۹ اپریل کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی جلسہ کا اعلان ریڈیو فجی پر تین مرتبہ کیا گیا نیز فجی کے کثیر الاشاعت اخبار "فجی ٹائمز" میں جلسہ کے انعقاد کا اعلان کر کے شمولیت کی عام دعوت دی گئی۔ اپنی جماعت کے مردوزن کے علاوہ غیر مسلم اور غیر از جماعت افراد اور کئی فیجین اصحاب بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ ایک فیجین معزز دوست نے فیجین زبان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ پر تقریر بھی کی۔ تقاریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔

تبادلہ خیالات

مختلف مقامات پر تبادلہ خیالات کے مواقع بھی ملے

۱- مادو کے قریب "دیریگا" کے مقام پر ایک دوست نے اپنے گھر پر بلا کر ختم نبوت کی حقیقت پر تبادلۂ خیالات کیا۔ اس موقع پر ان کے بعض دوست بھی تھے۔ ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

۲- اسی طرح ایک سکھ دوست کے گھر گئے۔ ان سے ایک گھنٹہ تک بابا نانک صاحب کے مسلمان ہونے پر گفتگو ہوئی اس گفتگو میں اُن کے دوست اور عزیز بھی شامل تھے۔ ہمارے دلائل سن کر خاموش ہو گئے اور آئندہ آنے کے لئے انہوں نے دعوت دی یہ گفتگو بہت دوستانہ ماحول میں ہوئی۔

۳- ایک مقام پر جہاں سات کے قریب لوگ موجود تھے۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود میں اور آپ کے ذریعہ سے ان علامات کا پورا ہونا وضاحت سے بیان کیا۔

غیر ملکی وفد کی مرکز میں آمد

فجی میں Peace corps کے نام پر امریکہ اور آسٹریلیا سے آئے ہوئے متعدد افراد ٹیچر اور ڈاکٹر وغیرہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان میں سے بارہ افراد پر مشتمل ایک وفد صوا مرکز میں آیا ان کی آمد پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے ان کو اسلام اور احمدیت سے متعارف کرایا انہوں نے بہت سے سوالات بھی کئے جن کے جوابات تسلی بخش رنگ میں دیئے گئے۔ ان کو اسلامی لٹریچر بھی تحفۃً پیش کیا گیا۔

سیاحوں میں تبلیغ

فجی میں سیاح اور ٹورسٹ کثرت سے آتے رہتے ہیں۔ ان میں تبلیغ کے لئے بندرگاہ پر جا کر اور بعض دفعہ اجازت لیکر جہاز کے اندر جا کر ان کو لٹریچر دیا جاتا رہا۔ اس غرض سے پمفلٹ "فجی آنے والے زائرین کے لئے خوش آمدید" انگریزی زبان میں دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔ ہماری جماعت کے احباب بھی ہر جگہ سلسلہ کا یہ لٹریچر تقسیم کرتے ہیں۔

سناتن دھرم کے جلسہ میں تقریر

فروری میں نامبوری کے سناتن دھرم منڈلی والوں نے اپنا سالانہ جلسہ کیا۔ ان کی دعوت پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اُن کے جلسہ میں جا کر "اسلام کی پُر حکمت تعلیم" پر تقریر کی۔ اور لٹریچر بھی تقسیم کیا۔

اشاعت قرآن کریم

فجی کے دونوں بڑے جزیروں میں قرآن کریم انگریزی کی اشاعت کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے۔ مختلف کالجوں اور سکولوں کی لائبریریوں میں قرآن کریم انگریزی اور سلسلہ کی دیگر کتب رکھوائی گئیں۔ فجی کے نئے گورنر جنرل کو اور جزائر ساموا، جزائر کک اور جزائر ٹونگا کے وزراء اعلیٰ کو وفد کی صورت میں مل کر قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر تحفۃً پیش کیا گیا اور جماعت کا تعارف بھی کرایا گیا۔ جزائر "نیو ہبرڈیز" سے ایک وفد بیس سکول ٹیچرز پر مشتمل فجی میں کورس کرنے کے لئے آیا۔ ان سے مل کر تبلیغ کی گئی اور قرآن کریم اور اسلامی لٹریچر بھی انہیں دیا گیا نیز احباب جماعت نے صوا، ناندی اور لٹوکا میں قرآن کریم اور تبلیغی لٹریچر مسلم و غیر مسلم افراد میں فروخت کیا اور بعض کو تحفۃً دیا۔

تبلیغی کیلنڈر اور پمفلٹ کی اشاعت

جماعت کی طرف سے سال ۱۹۷۳ء کا اسلامی کیلنڈر تبلیغی مقاصد کے لئے ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ جس میں جماعت کی نئی مساجد کے فوٹو اور حضرت مسیح علیہ السلام کے دعاوی اور تعلیم مختصر طور پر اپنے الفاظ میں شائع کی گئی ہے۔ جملہ جماعتہائے احمدیہ نے اس کو خرید کر اپنے دوستوں تک پھیلایا۔ بعض نے اپنے عزیزوں کو غیر ممالک میں بھی بھجوایا۔ اسی طرح ایک پمفلٹ "مسلمان بھائیوں کے لئے" تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس میں مجددین امت کی مکمل فہرست درج کر کے چودھویں صدی کے مجدد کی بروقت آمد کی طرف توجہ دلائی گئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کو بیان کیا گیا ہے۔

سکول کے طلبہ سے خطاب

خاکسار نے ۳۱ جنوری ۱۹۷۳ء کو لٹوکا کے احمدیہ پرائمری سکول کے طلبہ سے خطاب کیا اس موقع پر والدین بھی سکول میں مدعو کئے گئے تھے خاکسار نے اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے بے شمار احسانات کی طرف توجہ دلائی اور اسلامی تعلیم کے اخلاقی پہلوؤں پر خاص طور پر روشنی ڈالی۔ اور والدین کو سکول کے سٹاف کے ساتھ ہر طرح سے تعاون کرنے کی تلقین کی۔

خطبات جمعہ

جمعہ کے خطبات میں موزوں تربیتی امور کو بیان کیا جاتا رہا۔ چنانچہ حسب موقع تربیت اولاد، مالی قربانیوں کی اہمیت تحریک جدید کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا وسیع پروگرام نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور اس کے خوش کن نتائج جمعہ کی اہمیت نماز باجماعت کی اہمیت تبلیغی جہاد کی اہمیت، خلافت کی برکات، بدعات اور غیر اسلامی رسوم سے اجتناب، جماعتی نظام اور اس کی پابندی وغیرہ امور کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی گئی۔

ذیلی تنظیمیں

جزائر فجی میں لجنہ اماء اللہ قائم ہے اور ہر جماعت میں ان کی الگ تنظیم برسرکار ہے ان کے جلسے ہوتے ہیں جمعہ میں ان کی حاضری خاطر خواہ ہوتی ہے اور جماعتی جلسوں اور اجتماعات میں وہ شامل ہوتی ہیں لٹوکا سے ایک رسالہ "دین السلام" کے نام سے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے شائع ہوتا ہے لجنہ کے اجتماعات میں حسب موقع درس اور تقاریر کرنے کا موقع ہم دونوں مبلغین کو ملتا رہتا ہے
خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تنظیمیں بھی قائم ہیں اور وہ اپنے کاموں کو مستعدی سے سرانجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

مساجد

لمباسہ۔ شہر جزیرہ وینوالیوو کا ہیڈ کوارٹر وہاں ایک موزوں جگہ پر قطعہ زمین حاصل کر کے گزشتہ سال کے آخر میں مسجد ناصر الدین کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا یہ مسجد اب باقاعدہ تعمیر کی جا رہی ہے ہماری وینوالیوو کی جماعت نے دور دور سے ہفتہ اور اتوار کے روز جمع ہو کر وقار عمل منا کر اس کی تعمیر میں خوب مستعدی سے حصہ لیتے ہیں مسجد کی چھت پڑ چکی ہے اب پلستر وغیرہ کیا جا رہا ہے انشاء اللہ عنقریب مکمل ہو جائے گی تقریباً دو ماہ سے اس مسجد میں ہی جمعہ پڑھا جاتا اور نمازیں ادا کی جاتی ہیں۔

لٹوکا میں بھی ایک مسجد اس سال بنائی گئی ہے۔ مورخہ ۲۲ اپریل کو اتوار کے روز اس کا افتتاح کیا گیا جملہ احمدی احباب مرد بھی اور مستورات بھی شریک ہوئے مغرب و عشاء کی نمازیں وہاں ادا کی گئیں۔ خاکسار نے احباب کو اس کے مسجد بن جانے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس مسجد کی تعمیر میں مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب نے بڑی محنت سے دن رات کام کیا۔

فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

لٹوکا سکول

لٹوکا میں ہمارا ایک پرائمری سکول اور ایک کنڈرگارٹن سکول جاری ہیں۔ گزشتہ سال طوفان کی وجہ سے ان کی عمارات کو بھی کافی نقصان پہنچا تھا۔ ان کی مرمت کے لئے کافی محنت اور وقت درکار تھا مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کی کوشش سے مرمت ہو چکی ہے بلکہ عمارات پہلے سے بھی اچھی بن گئی ہیں۔ اور حسب معمول سکول چل رہے ہیں۔

خط و کتابت

عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۰ تبلیغی و تربیتی خطوط لکھے گئے مختلف غیر ممالک میں ۵ پارسل اسلامی لٹریچر اور قرآن کریم کے بذریعہ ڈاک ارسال کئے گئے۔

دیگر مساعی

گزشتہ سال ایک کتاب "باشندگان بحرالکاہل کی کہانیاں" انگریزی میں محکمہ تعلیم کی طرف سے سکولوں کے تعلیمی کورس کے لئے شائع کی گئی۔ اس کتاب میں ضمنی طور پر حج کا ذکر آیا مصنف نے لکھا کہ حج کے لئے مسلمان مکہ جاتے ہیں جہاں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا یوم پیدائش منایا جاتا ہے خاکسار نے وزیر تعلیم کو چٹھی لکھی اور اس میں وضاحت سے بتایا کہ حج کی حقیقت کیا ہے اور یہ کہ اس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے دن سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کے جواب میں محکمہ تعلیم کی طرف سے جواب موصول ہوا جس میں اس خط اور اس غلطی کی طرف توجہ دلانے پر بہت شکریہ ادا کیا گیا اور لکھا کہ ہم اس غلطی کا ازالہ کریں گے اور سکولوں میں اس سلسلہ میں سرکلر لیٹر لکھیں گے

درس و تدریس کا سلسلہ باقاعدہ جاری ہے مسجد ناندی میں خاکسار روزانہ بعد نماز مغرب درس قرآن کریم درس حدیث اور درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیتا رہا۔ ہفتہ وار اجتماعی درس اس کے علاوہ ہے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مربی مقیم صووا مسجد میں درس دیتے رہے مسجد لٹوکا مسجد مارو اور لمباسہ میں درس کا سلسلہ جاری ہے۔

مسجد اقصیٰ ناندی میں روزانہ بچوں کے لئے "یسرنا القرآن" کلاس کا انتظام کیا گیا ہے روزانہ بعد نماز مغرب طلبہ اس کلاس میں شریک ہوتے ہیں اور ان کو یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے۔ مارو اور لٹوکا کی جماعتوں میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے اور خاکسار اس کی نگرانی کرتا ہے۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً ۳۰۰۰ افراد تک پیغام اسلام و احمدیت پہنچایا گیا۔

اس دوران ۱۸ افراد نے بیعت کی۔ نومبائعین میں دو فیجین دوست بھی ہیں۔

صووا کے ایک عیسائی فیجین نوجوان نے گزشتہ ہفتہ اسلام قبول کیا ہے اللہ تعالیٰ اسے استقامت عطا کرے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس علاقہ میں بھی اسلام و احمدیت کو غلبہ بخشے اور ہر سعید الفطرت جلد از جلد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بلند کئے ہوئے اسلامی جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائے۔ اور احمدیت کا عالمگیر غلبہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

آمین

قائدین کرام خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

۳۱ اکتوبر سے قبل جو مجالس خدام الاحمدیہ (ا) سو فیصد شمولیت تحریک جدید (ب) نوے فی صد سے زائد وصولی (ج) اور وعدہ کی خاص معیار کا ظاہر کرنے میں کامیاب ہوں گی انہیں دفتر مرکزیہ کی طرف سے شعبہ تحریک جدید میں عمدہ کارکردگی کی وجہ سے اسناد خوشنودی جاری کی جائیں گی۔ لہٰذا قائدین کرام اپنی مجالس کا معیار بلند کریں۔ (مہتمم تحریک جدید)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

ہفتہ زیر رپورٹ یکم تا ۶ جون چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کی کل وصولی ۱۷۷ روپے ہوئی تھی جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے بہنوں کو انفرادی طور پر وصولی کی چٹھی علیحدہ بھجوائی جاتی ہے اگر نہ ملے تو اپنی صدر صاحبہ مقامی سے رجوع کریں۔ اسی طرح اسم وار فہرست ہر لجنہ کی ہمراہ مصباح میں شائع کی جا رہی ہے کوئی غلطی ہو تو مطلع فرمائیں۔ چندہ کی یہ رفتار بہت کم ہے خاص توجہ دیں

۱	لجنہ عمر آباد سرگودھا	۳۷/-	۵	لجنہ اڈہ چھپل لاہور	۸/۵۰
۲	چک ۳۳ جنوبی سرگودھا	۵۸/-	۶	" لاہور	۳/-
۳	چک ۳۷ جنوبی سرگودھا	۳۲/-	۷	" چنیوٹ	۱۳/۵۰
۴	اوکاڑہ	۲۵/-			

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ تعمیر ایوان محمود

جملہ قائدین اضلاع و مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ چندہ تعمیر ایوان محمود مندرجہ بجٹ کے مطابق مرکز میں ارسال کرتے رہیں جن مجالس نے ابھی تک اس مد میں کوئی روپیہ نہیں ارسال کیا اُن سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر گزشتہ آٹھ ماہ کا چندہ مرکز کو ارسال فرمائیں اس روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ (مہتمم مال)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچا محترم سید معصوم علی شاہ صاحب ساکن علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ بعمر تقریباً ۵۵ سال اس فانی دنیا سے ۱۶ جون کو ۳ بجے صبح کوچ فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم پیدائشی احمدی تھے اور نہایت اخلاص کے ساتھ جماعت کے کاموں میں دلچسپی لینے والے تھے مرحوم نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑی ہیں قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(سید رفیق شاہ۔ دفتر آبادکاری ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مالی اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۲۲۱

میں فیض اللہ راٹھور ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ کنڑ کیٹر عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۱۸ء ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵ ۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک مکان واقع کمہار ان سیالکوٹ جس کے نصف کا مالک ہوں۔ مالیتی ۵۰۰۰/- روپے میرا حصہ ۲۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- فیض اللہ راٹھور معرفت بشریٰ مبارک مکان نمبر ۱/۲ دارالنصر غربی نزد پہاڑی ربوہ

گواہ شد :- سید محمد سرور شاہ ریٹائرڈ ایجوکیشن آفیسر دارالنصر ربوہ

گواہ شد :- ماسٹر بشیر احمد محلہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۱۲۲۲

میں تاج الدین ولد چوہدری سلطان علی صاحب قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۹ ۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زمین زرعی ۲۵ کنال واقع رلیو کے مالیتی ۹۴۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- چوہدری تاج الدین مقام رلیو کے ڈاک خانہ بدرکے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :- صوفی محمد شریف معلم وقف جدید رلیو کے ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- چوہدری غلام رسول سیکرٹری مال رلیو کے ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۱۲۲۳

میں سید جلیل احمد ولد محترم سید سعید احمد صاحب قوم سید پیشہ تعلیم عمر ۲۰½ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۹ ۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۲/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- سید جلیل احمد ولد سید سعید احمد معرفت مرزا غلام احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد :- منیر احمد لسمن حدیقۃ المبشرین ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد :- نصیر احمد حدیقۃ المبشرین ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۲۲۴

میں راشدہ مرزا بنت عبدالحمید صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۹ ۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

نقد مبلغ ۴۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- راشدہ مرزا بنت مرزا عبدالحمید صاحب دارالصدر ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد :- مرزا عبدالرشید برادر اصغر ابن مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ربوہ

گواہ شد :- عبدالرحمن جنید ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۱۲۲۵

میں شکر اللہ خان ولد چوہدری محمد بخش صاحب قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱ ۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد مکان پلاٹ ۸/۳ محلہ دارالصدر شمالی ربوہ۔ رقبہ ایک کنال مالیتی ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کی جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- شکر اللہ خان مکان نمبر ۸/۳ محلہ دارالصدر شمالی ربوہ

گواہ شد :- چوہدری میر محمد دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد :- عبدالسلام بھٹی صدر محلہ دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۲۲۶

میں زبیر خلیل ملک ولد عطاء الحق صاحب قوم ملک پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲۸ ۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۹۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- زبیر خلیل ملک محمد آباد نزد کالووالی منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

گواہ شد :- فرسٹ لیفٹیننٹ خلیل احمد پریذیڈنٹ حلقہ باڑی پورہ وصیت ۸۵۸۱

گواہ شد :- امتیاز احمد P.A.F.

مسل نمبر ۲۱۲۲۷

میں کشور غفور بنت مولوی عبدالغفور صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲۹ ۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد گھڑی کلائی قیمت ۸۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- کشور غفور بنت مولوی عبدالغفور صاحب مرحوم ۸/۲ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد :- مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد :- ہدایت احمد کاتب الفضل ربوہ ضلع جھنگ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سابق سیکرٹری بہشتی مقبرہ

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

(جناب قاضی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سلسلہ احمدیہ کے پرانے مخلص خدام میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں خوش خطی اور دیانت کی نعمت سے نوازا تھا۔ وہ خدمت سلسلہ میں بطور کلرک داخل ہوئے اور مختلف دفاتر میں کام کرتے رہے۔ ایک لمبے عرصے تک قادیان میں دفتر دعوۃ و تبلیغ میں بھی انہوں نے کام کیا۔ جن دنوں ہم نے دعوۃ و تبلیغ میں بطور مبلغین کام شروع کیا۔ ان دنوں محترم قاضی صاحب مرحوم وہاں تھے۔ ان کا سلوک اپنے ساتھیوں سے بہت اچھا تھا جس طرح ان کا خط اچھا تھا اسی طرح ان کی طبیعت بھی نفاست پسند تھی۔ ہمیشہ صاف ستھرا پہنتے تھے۔ اپنا کام ذمہ داری سے بجا لاتے تھے۔ اس وقت کے ناظر صاحبان ان سے بہت خوش تھے۔ قادیان کے زمانہ میں ہی وہ نظارت علیا کے ہیڈ کلرک مقرر ہو گئے تھے۔ اپنے کام کے سلسلہ میں فرض منصبی ادا کرتے ہوئے ان کی ہمدردی کا جذبہ ان کی طبیعت کا جزو تھا۔ کارکنوں کو بہتر مشورہ دینا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔

آخر کار وہ نظارت بہشتی مقبرہ میں سیکرٹری کے ذمہ داری کے عہدہ پر مقرر ہوئے اور سالہا سال تک انہوں نے یہ خدمت سرانجام دی۔ مجھ سے پہلے حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس صدر مجلس کارپرداز تھے وہ بھی محترم قاضی صاحب مرحوم کے کام سے بہت خوش تھے۔ آخری چند سالوں میں انہوں نے میرے ساتھ بھی کام کیا ہے۔ بہت محنتی اور مخلص کارکن تھے۔ قواعد و قوانین کے خاصے ماہر تھے۔ مجلس کارپرداز کے اجلاسوں میں معاملہ زیر بحث کے بارے میں پوری معلومات پیش کرتے تھے۔ اپنے ماتحت کارکنوں سے بھی اچھا سلوک کرتے تھے سب ان سے خوش تھے۔ انہوں نے اپنے وقت میں قبرستان میں درختوں، روشوں اور پھولوں وغیرہ کا عمدہ انتظام کیا جسے بعد میں آنے والے سیکرٹری صاحب نے مزید ترقی دی ہے)۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے آمین

محترم قاضی صاحب مرحوم موصی تھے اور بعد وفات بہشتی مقبرہ ربوہ میں زمرہ ابرار میں دفن ہوئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے اللھم آمین۔ (ابوالعطاء جالندھری صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرے عزیز دوست صوبیدار ملک محمد اقبال صاحب A.E.C آف مجھند ضلع کیمبل پور کا بچہ عزیز تنویر اقبال بعمر تقریباً تین سال پانچ ماہ مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۲۸/۵ کو وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کے والدین اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور اپنے فضل و احسان سے نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(ڈاکٹر بشیر احمد جہلمی انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو علم ہو تو وہ دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

۱۔ مولوی نثار احمد صاحب ولد اہل صاحب وصیت نمبر ۹۴۳۲ سابق معلم وقف جدید گوٹھ سیڈیہ ضلع تھرپارکر (سندھ)

۲۔ مکرم غلام رسول صاحب ڈار۔ وصیت نمبر ۱۹۶۱ سابق ہائی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ربوہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔ یہ آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے

چندہ سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کا چندہ لجنہ اماء اللہ کے لازمی چندہ جات میں سے ہے جو بشرح فی ممبر ایک روپیہ سالانہ ہے۔ مالی سال میں سے آٹھ ماہ گزر چکے ہیں لیکن اس وقت تک بہت کم چندہ آیا ہے۔ تمام لجنات پوری کوشش کریں کہ اگست تک اپنے چندہ اجتماع کے بجٹ کو پورا کر دیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

اسی طرح ناصرات الاحمدیہ کا چندہ بھی بجٹ سے بہت کم وصول ہوا ہے اس کی طرف بھی توجہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ الفرقان کے متعلق اطلاع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جون کا رسالہ بھی ٹھوس اور علمی مضامین اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات نیز عمدہ مطول اداریہ اور شذرات پر مشتمل بروقت شائع ہوا اور خریداران کے نام ڈاک میں بھجوا دیا گیا ہے۔ جن احباب کا چندہ ختم تھا۔ ان کے نام وی پی کیا گیا ہے وہ احباب وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ سالانہ چندہ آٹھ روپے ہے چندہ بنام مینیجر الفرقان ربوہ بذریعہ منی آرڈر بھجوایا جائے۔

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

دانت اور مسوڑے خراب ہوں تو خراب پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ اینٹی پائیوریا، اینٹی کیریز۔ ٹوتھ کیور، دانتوں کا بہترین علاج ہیں۔ تفصیلی رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

مراکز تعلیم بالغاں

ربوہ میں تعلیم بالغاں کے مندرجہ ذیل دو مرکز لوکل گورنمنٹ کی طرف سے قائم کئے گئے ہیں

۱۔ ایک مرکز بلدیہ ربوہ میں قائم کیا گیا ہے جس کے انچارج عبدالباسط خان ناصر ہوں گے

۲۔ دوسرا گورنمنٹ پرائمری سکول فار بوائز دارالیمن میں قائم کیا گیا ہے جس کے انچارج عبدالماجد پراچہ ہوں گے۔

۳۔ تمام ان پڑھ افراد سے گزارش ہے کہ وہ اپنے قریب ترین سنٹر سے رجوع فرمائیں دیگر تفصیلات زیر دستخطی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا: ۱۔ گزشتہ سال کے دوران مجھے بار بار مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کی وجہ سے میں سخت پریشان ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے نقصان کی تلافی فرمائے اور پریشانیوں کو دور کرے آمین۔

(میاں) اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور نائب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان

۲۔ میرے والد محترم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع رحیم یار خان کا چند روز میں PROSTRATE کا میجر اپریشن ہونے والا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب کرے اور ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(رفیع احمد باجوہ ایڈووکیٹ رحیم یار خان)

۳۔ خاکسار کافی روز سے مختلف عوارض سے بیمار ہے۔ احباب کرام سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم) نذیر محمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲